نظامت اعلیٰ زرعی اطلاعات پنجاب

21۔ڈیوس روڈ لاہور
Ph.042-99200731, 99200729, E.mail:mediaresearch34@gmail.com
www.facebook.com/AgriDepartment

پریس ریلیز

محکمہ زراعت پنجاب نے ماہ جولائی کے دوران کماد کی بہتر نگہداشت کیلئے سفارشات جاری کر دیں

لاہور:28 جون2025: ترجمان محکمہ زراعت پنجاب کے مطابق کماد کی فی ایکڑ زیادہ پیداوار کے حصول کیلئے فصل کو نقصان دہ کیڑوں کے حملہ سے محفوظ رکھنا ضروری ہوتا ہے۔کماد کی فصل میں بارش کی آمد کے ساتھ ہی جولائی میں گورداسپوری گڑواں کے پروانے نکل آتے ہیں۔اس کی سنڈیوں کے حملہ کے باعث گنے کے اوپر کا حصّہ پہلے مرجھاتا ہے اور پھر سوکھ جاتا ہے۔تیز ہوا اور ہاتھ لگانے سے گنا کٹ کر گر سکتا ہے۔گورداسپوری بورر کا حملہ چونکہ ٹکڑیوں کی صورت میں ہوتا ہے لہذا کاشتکار ماہ جولائی کے دوران فصل کا باقاعدگی سے معائنہ کریں اور اگر کہیں حملہ نظر آئے تو حملہ شدہ پودوں کے متاثرہ حصے سے دو یا تین پوریاں نیچے سے کاٹ کر زمین میں دبا دیں اور اس کے شدید حملہ کی صورت میں کھیت کو مونڈھا ہرگز نہ رکھیں۔ترجمان محکمہ زراعت پنجاب نے مزید کہا کہ گھوڑا مکھی کے بچے اور بالغ نچلی سطح سے رس چوستے ہیں۔ان کے جسم سے نکلنے والے مواد کی وجہ سے کالے رنگ کی پھپھوندی لگ جاتی ہے جس سے پتوں میں خوراک بنانے کا عمل رک جاتا ہے۔کماد کی گھوڑا مکھی کو ختم کرنے کیلئے کاشتکار ایسے کھیتوں میں جہاں طفیلی کیڑا وافر مقدار میں موجود ہو طفیلی کیڑے کے انڈے اور کویوں والے پتے 6 انچ لمبائی میں کاٹ دیں۔کماد کی سفید مکھی کے بچے پتوں سے رس چوس کر نقصان پہنچاتے ہیں۔زیادہ حملہ کی صورت میں پتے پہلے ہو کر خشک ہو جاتے ہیں اور پودوں کی بڑھوتری رک جاتی ہے۔حملہ تھوڑی جگہ پر ہو تو حملہ شدہ پتوں کو کاٹ کر زمین میں دبا دیں۔گنے کی اونچائی چھ فٹ ہونے سے پہلے محکمہ زراعت پنجاب کے مقامی زرعی ماہرین کے مشورہ سے دانے دار زہر کا استعمال کریں۔کاشتکار گنے کی کھوری کو ہرگز نہ جلائیں تاکہ اس میں موجود مفید کیڑے محفوظ رہیں۔کماد کی فصل پر ضرر رساں کیڑوں کے کیمیائی تدارک کیلئے محکمہ زراعت (توسیع و پیسٹ وارننگ) کے مقامی زرعی ماہرین کے مشورہ سے مناسب زہریں سپرے کریں۔

☆☆☆☆